

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سرگودھا سے ایک خاتون سوال کرتی ہیں کہ میرے شوہر جب فوت ہوئے تو میں اپنے بیٹے کے پاس فیصل آباد میں تھی اب میں نے عدت کے دن کہاں پورے کرنے ہیں۔؟ سرگودھا میں یا فیصل آباد میں کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عورت نے جس خاوند کے ساتھ زندگی کے ایام گزارے ہیں اس کے حق رفاقت وفاداری اور اس کے رشتہ داروں کے ساتھ بہرہ دہی و غمگساری کا تقاضا یہ ہے کہ خاوند کے مرنے کے بعد اس کی بیوی عدت کے ایام اپنے خاوند کے گھر میں گزارے۔ خواہ وہ مکان تنگ و تاریک اور کتنا ہی وحشت ناک ہو چنانچہ حدیث میں ہے کہ حضرت فریہ بنت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا خاوند گھر سے باہر کسی دوسرے مقام پر قتل کر دیا گیا اور اس کا مکان انتہائی وحشت ناک مقام پر واقع تھا۔ پھر وہ اس کی ملکیت بھی نہ تھا۔ بوہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی کہ مجھے اپنے والدین اور بہن اور بھائیوں کے ہاں منتقل ہونے کی رخصت دی جائے تاکہ عدت کے ایام امن (وسکون سے وہاں گزار سکیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے گھر میں رہو جہاں تمہیں خاوند کے فوت ہونے کی خبر ملی یہاں تک کہ عدت کے ایام پورے ہو جائیں۔" (مسند احمد: 3/370)

(بعض روایات میں ہے کہ اپنے گھر میں بیٹھی رہو یعنی دوسری جگہ منتقل ہونے کی ضرورت نہیں۔ (نسائی: الطلاق: 3558)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی حکم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق فیصلہ کرتے تھے۔ البتہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا موقف ہے کہ (عورت عدت گزارنے کی پابند ہے خواہ وہ کہیں گزارے۔ (نسائی الطلاق: 3561)

واضح رہے کہ حدیث میں تو یہ صورت ہے کہ عورت اپنے گھر میں تھی جبکہ خاوند باہر گیا تھا اور وہیں فوت ہو گیا۔ اگر خاوند اپنے گھر میں فوت ہوا اس کی بیوی فوگی کے وقت گھر میں موجود نہ ہو تو اس کے متعلق الفاظ اور حدیث اور حکمت حدیث کا تقاضا یہی ہے کہ ایسی عورت بھی عدت کے ایام اپنے خاوند کے گھر میں پورے کرے۔ البتہ اس حکم سے درج ذیل دو صورتیں مستثنیٰ ہیں:

1۔ اگر عورت خانہ بدوش ہے۔ اور کسی مقام پر پڑاؤ ڈالے ہوئے ہے۔ اگر اس کا خاوند فوت ہو جائے تو اس کے لئے ضروری نہیں کہ وہ چار ماں دس دن اسی مقام پر گزارے بلکہ جہاں وہ قافلہ ٹھہرے گا اسی کے ساتھ ہی اپنے 1۔ ایام عدت گزارتی رہے گی۔

2۔ میاں بیوی کرائے کے مکان میں رہائش پذیر تھے۔ خاوند کی آمدنی کے ذرائع مسدود ہو گئے جس کی وجہ سے کرایہ کی ادائیگی طاقت سے باہر ہو تو اس صورت میں وہ بھی کم کرایہ والے مکان میں منتقل ہو سکتی ہے۔ 2۔

3۔ خاوند کے فوت ہونے کے بعد خاوند کے عزیز واقارب نے اسے اتنا تنگ کیا کہ وہاں ایام پورے کرنا مشکل ہو گئے۔ ایسے حالات میں وہ اپنے والدین یا بہن بھائیوں کے پاس منتقل ہو سکتی ہے۔ 3۔

4۔ غیر ممالک میں جہاں خاوند کی وفات کے بعد عورت کو ویزے وغیرہ کا مسئلہ ہو وہ اپنے ملک واپس آکر عدت گزار سکتی ہے۔ 4۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 382